12693-ماہواری ختم ہونے کے بعد خون کے قطرے آنا

سوال

ایک عورت کی ماہواری ختم ہونے کے بعد بھی خون کے قطرے آتے ہیں تو کیا وہ نماز اور روزہ ترک کردے گی ؟

پسندیدہ جواب

"حیض میں عورتوں کی مشکلات ایک ایسا سمندر ہے جس کا کوئی ساحل نہیں ، اس کے اسباب میں مانع حمل اورمانع حیض گولیوں کا استعمال ہے .

اس سے پہلے لوگ اس طرح کے بہت سارے اشکلات نہیں جانتے تھے ، یہ صحیح ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے لیکر آج تک اشکلات پائے جاتے ہیں ، بلکہ یہ تو اس وقت سے ہیں جب سے عورتوں کا وجود ہے ، لیکن اس کثرت سے ہونا کہ انسان انہیں حل کرنے کے لیے حیران ہو یہ معاملہ افسوسناک ہے .

لیکن ایک عام قاعدہ یہ ہے کہ :

جب عورت کی ماہواری ختم ہوجائے اور وہ طہر کی نشانی سفید مادہ یقینی طور پر دیکھ لے ، میری مراد یہ ہے کہ حیض کے بعد سفید مادہ جو سفید سا پانی ہوتا ہے عورتیں اسے جانتی بھی ہیں آنے کے بعد اگر مٹیالا یا زرد رنگ کا پانی خارج ہویا نقطہ اور رطوبت خارج ہو تو یہ حیض شمار نہیں ہوگا اس سے نہ تو نماز کی ادائیگی رکے گی اور نہ ہی روزہ ترک کیا جائیگا ، اور نہ ہی خاوند اپنی بیوی سے جماع ترک کرے گا کیونکہ یہ حیض نہیں ہے .

ام عطیہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں کہ :

"ہم طہر کے بعد زرد اور گدلے رنگ کے پانی کو کچھ شمار نہیں کرتی تھیں"

اسے بخاری نے روایت کیا ہے ، اور ابوداود میں "طہر کے بعد" کے الفاظ زائد ہیں ، اور اس کی سند صحیح ہے .

اس بنا پر ہم کہتے ہیں کہ :

یقینی طہر آنے کے بعد ان اشیاء میں سے جو کچھ بھی آجائے وہ عورت کے لیے نقصان دہ نہیں ، اور نہ ہی اسے نماز روزے اور خاوند سے مباشرت کرنے سے منع نہیں کریگا .

لیکن اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ جلد بازی سے کام نہ لے حتی کہ طہر دیکھ لے ، کیونکہ ایسا ہوتا ہے کہ جب خون خشک ہوجائے تو بعض عورتیں طہر دیکھنے سے قبل ہی غسل کرنے میں جلدی کرتی ہیں ، اسی لیے صحابہ کرام کی عورتیں عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا کے پاس روئی بھیجا کرتی تھیں جس میں زرد رنگ کا مادہ لگا ہوتا تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا انہیں فرماتیں : تم جلدی مت کرو حتی کہ سفید مادہ نہ دیکھ لو" اھ .